**سر سید کی صحافت۔** از ڈاکٹر اصغر عباس صاحب تقطیع متوسط، ضخامت ۲۹۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/۱۲ پتہ۔ انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

سر سید احمد خاں مرحوم دوسرے علمی و عملی اوصاف و کمالات کے ساتھ اپنے وقت کے ایک عظیم صحافی (جرنلسٹ) تھے۔ اس کا ذکر تو اون کے سب سوانح نگار کرتے ہیں۔ لیکن کسی نے اس کو اپنا مخصوص موضوعِ سخن نہیں بنایا لائق مصنف نے علی گڈھ مسلم یونیورسٹی سے اردو میں پی ایچ۔ ڈی کرنے کا ارادہ کیا تو اس عنوان کو اپنا موضوع قرار دیا اور حق یہ ہے کہ یہ مقالہ اس محنت و کاوش، ذوق و شوق اور دل کی لگن سے تیار کیا کہ اوس کا حق ادا ہو گیا اور یونیورسٹی نے ان کو ڈگری عطا کر دی۔ یہ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں تو قاعدہ کے مطابق سر سید کے حالات و سوانح حیات ہونے ہی چاہیئے تھے باقی ابواب پر سر سید کے صحافتی کارناموں اور ان کے کیف و کم کی روئداد الگ الگ سات ابواب میں پیش کی گئی ہے مثلاً سائنٹفک سوسائٹی انسٹیٹوٹ گزٹ۔ گزٹ کی خبریں اور اداریے، قلمی معاونین سر سید کا اسلوب اور گزٹ میں اون کے آرٹکل، اور آخیر میں'' اردو صحافت پر گزٹ کے اثرات اس موضوع پر ریسرچ کے لئے علی گڈھ سے بہتر کوئی دوسری جگہ نہیں ہو سکتی، لائق مصنف نے اس تمام ذخیرہ کو کھنگال ڈالا اور جو مواد جمع کیا اسے بڑے سلیقہ اور خوش اسلوبی سے مرتب کر کے پیش کر دیا ہے۔ آخیر میں چار ضمیمے بھی ہیں جو سائنٹفک سوسائٹی اور گزٹ سے متعلق گرانقدر معلومات پر مشتمل ہیں، سب سے آخیر میں ماخذ و مصادر کی فہرست ہے جو ۱۹۲ اجزا پر مشتمل ہے، غرض کہ اس میں شبہ نہیں ہو سکتا کہ یہ کتاب سر سید پر لٹریچر میں ایک اہم اور قیمتی اضافہ ہے ارباب ذوق کو اوس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

**سر سید ہال ریویو اولڈ بوائز نمبر** مرتبہ جناب ملک خالد حسین۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۹۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت درج نہیں۔ پتہ: سر سید ہال علی گڈھ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ۔



© rasailojaraid.com